اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ... مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

DAILY
ALFAZL QADIAN

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

قیمت فی پرچہ

یوم چہارشنبہ

جلد ۲۸ | ۲۱ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش | ۱۶ رجب ۱۳۵۹ھ | ۲۱ اگست ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۸۹

مشرق کا امن ابھی خطرہ میں

جنگِ یورپ کی تشویشناک گھڑیاں ہر لحظہ قریب سے قریب تر ہوتی جا رہی ہیں اور دُنیا کے لئے خطرات بڑھتے جا رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ جاپان نے مشرق میں نہایت تہدید آمیز رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ وُہ برابر سب حکومتوں کو دھمکا رہا ہے۔ چین کے ساتھ اس کی جنگ تو عرصہ سے جاری ہے۔ اب سقوط فرانس کے بعد اس کی نظریں فرانسیسی ہند چینی پر پڑ رہی ہیں۔ اور وُہ اس سے اپنے چند مطالبات منظور کرانا چاہتا ہے۔ ابھی اس کا فیصلہ نہیں ہوُا۔ کہ آج یہ خبر آئی ہے۔ کہ اس نے سیام سے بھی مطالبہ کر دیا ہے۔ کہ اسے بحری اور ہوائی اڈے قائم کرنے دے۔ اور فوجی نقل و حرکت کے لئے ریلوں کے استعمال کا اختیار دیدے اور اپنی فوجی اور بحری طاقت سے اس کے ساتھ تعاون کرے۔ ادھر شنگھائی سے برطانی افواج کی واپسی کے بعد وُہ اسے بھی اپنے نظم و نسق کے ماتحت لانے پر تلا ہوُا ہے۔ امریکہ کی حکومت اس علاقہ کی حفاظت امریکن فوج کے سپرد کرنا چاہتی تھی۔ لیکن آج ہی یہ خبر بھی آئی ہے کہ جاپان امریکہ کو بھی دھمکا رہا ہے۔ وُہ چاہتا ہے۔ کہ سب غیر ملکی چین سے نکل جائیں۔ وُہ غیر ملکیوں کے وجُود کو چین کے مصائب کا ذمہ دار قرار دے رہا ہے۔ پچھلے دنوں اس نے برطانیہ سے مطالبہ کیا تھا۔ کہ برما کی راہ سے چین کو سامانِ جنگ جانے کی ممانعت کر دے۔ اور برطانیہ نے یہ مطالبہ منظور کر لیا۔ گو ان نہایت نازک حالات میں یہ اقدام چین کے لئے سخت پریشانیوں کا موجب ہوُا لیکن بتقاضائے مصلحت برطانیہ کو جاپان کا یہ مطالبہ منظور کرنا ہی پڑا۔

غرض جاپان اس وقت ایشیا کے امن و امان کو چیلنج کر رہا ہے۔ اور یورپ میں جو آگ بھڑک رہی ہے۔ اسے مشرق میں بھڑکانے پر تلا ہوُا نظر آتا ہے۔ حتیٰ کہ امریکہ۔ اور برطانیہ ایسی عظیم الشان طاقتوں کو چیلنج دے رہا ہے۔ باوجودیکہ وُہ چین کے ساتھ سالہا سال سے نبرد آزما ہے۔ اور اس لڑائی میں کافی نقصان اٹھا چکا ہے۔ جاپان ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کے ذرائع بھی کوئی ایسے وسیع نہیں ہیں۔ رقبہ بھی معمُولی ہے۔ اس کی کل آبادی یعنی مفبوضات کی آبادی ملا کر دس کروڑ کے قریب بنتی ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ برٹش ایمپائر اور امریکہ وغیرہ کے مقابلہ میں یہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اس قدر بظاہر معمولی حیثیت رکھنے کے باوجود جاپان کا بین الاقوامی سیاسیات میں اتنی اہمیت رکھنے اور اس کے حوصلوں اور عزائم کے اس قدر بلند ہونے کی وجہ یہ ہے۔ کہ جاپان عظیم الشان فوجی طاقت کا مالک ہے۔ اور سیاسیات کے عالم میں اس کی اہمیت کا انحصار بہت کچھ اسی پر ہے۔ لیکن پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اس قدر چھوٹے ملک نے اتنی فوجی طاقت پیدا کس طرح کر لی۔ اس کا کسی قدر پتہ ذیل کے الفاظ سے لگ سکتا ہے۔ جو اخبار "پرکاش" (۱۸ اگست) نے ایک کتاب "آئینہ جاپان" سے نقل کئے ہیں لکھا ہے:

"جاپانی طلباء کو بعض سوال و جواب یاد کرائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک سوال یہ ہے۔ کہ "تمہارے زیور کیا ہیں؟" وُہ جواب دیتے ہیں۔ کہ "ہمارے زیور ہیں سادگی، محنت، رحم اور ودیا پڑھنا" ... ... لوگ حیران ہوتے ہیں۔ کہ جاپان اتنا سستا مال کیونکر فروخت کرتا ہے۔ اس کا ایک بڑا باعث ان کی سادہ زندگی ہے ... ... جاپان میں چار آنے یومیہ میں مزدُور مل جاتا ہے۔ سوائے بڑے بڑے امراء کے لوگ گھروں میں کُرسی اور کھاٹ تک نہیں رکھتے۔ سب لوگ ہمارے مارواڑی سیٹھوں کی طرح فرش پر گدیلا بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ نہ گھر میں کُرسی ہے۔ نہ میز نہ کوچ۔ جسم پر بھی معمولی لباس ہے اس لئے ان کے ذاتی اخراجات کم ہونے کے باعث اشیاء بھی سستی تیار ہوتی ہیں کیونکہ اجرت مزدوری بہت کم ہے۔ اور سادہ زندگی کے باعث ضروریات بھی کم ہیں۔"

حقیقت یہ ہے۔ کہ جاپان کو اس اہم فوجی اور سیاسی پوزیشن حاصل کرنے میں اس کی انڈسٹری نے بہت مدد دی ہے۔ چونکہ صنعت و حرفت اور اس کی وجہ سے تجارت نے اسے اقتصادی لحاظ سے بہت مستحکم بنیادوں پر قائم کر رکھا ہے اس لئے وُہ اپنی فوجی تیاریوں پر دل کھول کر روپیہ صرف کرتا ہے۔ پھر جاپانی سادہ زندگی کے عادی ہیں۔ تکلفات سے مجتنب رہتے ہیں۔ سادہ کھاتے۔ سادہ پہنتے اور سادہ مکانوں میں رہائش رکھتے ہیں۔ اس لئے معمولی اُجرت پر کام کرنے میں تامل نہیں کرتے اور اس طرح ان کا ملک صنعتی اور تجارتی لحاظ سے روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں فوجی اور سیاسی بھی۔ یس کہا جا سکتا ہے کہ جاپان کی اس ترقی کی بنیاد جاپانیوں کے تمدن کی سادگی ہے اسی سادگی کے طفیل اہل ملک میں محنت اور جفاکشی کی عادت ہے اور ان سب اچھے عادات و اطوار نے مل ملا کر اس ملک کو جو عام حالات میں شاید قابلِ التفات بھی نہ ہو سکتا۔ نہایت اہم طاقتوں کی صف میں کھڑا کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کے پیش نظر چونکہ محض دنیا ہے اس لئے اس نے دنیوی لحاظ سے کافی برتری حاصل کر لی۔ اب وہ مشرق میں وہی رنگ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ جو مغرب میں ہٹلر نے اختیار کر رکھا ہے۔ ان حالات میں مشرق کے امن کا خطرہ میں پڑنا پہلے سے بہت زیادہ قرین قیاس بن گیا ہے۔ اور دنیا کی تباہی زیادہ وسعت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ ان حالات میں حصول امن کی ایک ہی راہ ہے جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بیان فرما چکے ہیں۔ اور جو آپ ہی کے الفاظ میں یہ ہے۔ کہ "میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس نازک وقت میں وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور خاص طور پر دعاؤں میں مشغول ہو جائیں۔۔۔ ۔۔۔ کہ اللہ تعالےٰ اس عظیم الشان فتنہ کی بربادیوں سے اپنے غریب بندوں کو بچائے۔ خصوصاً جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔ اور اس فتنہ کا نتیجہ سچ اور راستی کے لئے اچھا ہو۔ اور جھوٹ اور مکر کے لئے برا ہو۔۔۔ اللہ تعالےٰ حق اور راستی کو فتح دے۔ اور دنیا سے ظلم فریب اور دغا کو مٹا کر اپنے کمزور بندوں کو تباہی و بربادی سے محفوظ رکھے۔ اور بجائے اس کے کہ عذاب میں مبتلا ہو کر وہ تباہ ہو جائیں خدا تعالےٰ ان کی آنکھیں کھولے۔ اور انہیں ہدایت کی طرف متوجہ کرے"۔

پس احباب کو خاص طور پر دعائیں کرنی چاہئیں ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ کیمبج سے ۱۸ اگست کی جو اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے وہ مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ معہ اہلبیت و خدام کراچی سے روانہ ہو کر بخیریت پہونچ گئے ہیں۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اچھی ہے۔ البتہ ضعف کی شکائت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پیشاب کی تکلیف میں آج افاقہ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد یار صاحب عارف۔ مولوی ظہور حسین صاحب۔ ملک فضل حسین صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب کو پٹھانکوٹ آریوں سے مناظرہ کے لئے بھیجا گیا ہے۔

دفتر تحریک جدید نے حسب ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز چودھری محمد شریف صاحب باجوہ بی۔ اے۔ اور چودھری غلام یسین صاحب بی۔ اے کو برائے حصول ٹریننگ فزیکل کالج دالٹن میں بھجوایا تھا۔ دونوں صاحب کامیاب ہو گئے ہیں۔

انگلستان کے احمدی خدا کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں

(تار بنام الفضل)

لنڈن سے ۱۹ اگست کو مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ ہوائی حملے ہو رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام احمدی محفوظ ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی وصیت اور جماعتہائے احمدیہ

جمشید پور

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز و اطال اللہ عمرہ کی وصیت پڑھتے ہی چوہدری عبد اللہ خانصاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ نے بعد نماز مغرب جمعہ ہال میں تمام ممبران انجمن احمدیہ کو جمع ہونے کی دعوت دی اور زیر صدارت چودہری صاحب موصوف جلسہ شروع ہوا۔ جس میں انہوں نے حضور کی وصیت سنائی۔ جس پر تمام احباب پر اضطرابی کیفیت طاری ہو گئی۔ رقم صدقہ کے وعدے دوستوں نے لکھائے۔ جس کی مجموعی تعداد ۱۸ اہم روپے تک پہونچی۔ اس میں سے اہلیہ صاحبہ چودہری عبد اللہ خان صاحب نے ۲۵ روپے کے بکرے مقامی طور پر صدقہ دینے کا وعدہ کیا۔ اور ۱۵ روپیہ برادرم عزیز اللہ صاحب کی طرف سے مرکز میں ان کی اہلیہ نے سیالکوٹ چھاؤنی سے بھجوا دیئے۔ باقی رقم بخدمت ناظر صاحب بیت المال روانہ کر دی گئی۔

پھر تمام جماعت نے دو نفل چودہری صاحب کی امامت میں ادا کئے۔ اور زار و قطار رو رو کر دعا کی۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ اور حضور کے مبارک سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

خاکسار بشیر احمد چغتائی

شہر سیالکوٹ

۲ اگست کو لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی درازی عمر اور صحت کے لئے دعا کی گئی۔ ایک بکرہ صدقہ کر کے مساکین کو کھانا کھلایا گیا۔

سیدہ امتہ السلام

بھیرہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی وصیت احباب نے نہائت قلق و کرب سے پڑھی۔ اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے خطبہ جمعہ میں جب حضور کی وصیت پڑھ کر سنائی۔ تو جماعت پر سکتہ طاری ہو گیا۔ حضور کی درازی عمر کے لئے نہائت خشوع و خضوع سے دعائیں کیں۔ نماز کے بعد صدقہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں مردوں کے علاوہ مستورات نے بھی حصہ لیا۔ اور اسی وقت حضور کی خدمت میں مبلغ ۴۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کئے گئے۔ تاکہ حضور اس رقم کو جس طرح چاہیں خرچ فرمائیں۔ مقامی طور پر بھی ایک دیگ پلاؤ کی پکا کر بیواؤں اور یتامےٰ میں تقسیم کی گئی۔ اور کچھ گندم بھی تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالےٰ حضور کی عمر دراز فرمائے۔ نیز ہجکہ کی جماعت نے بھی کھانا پکا کر غربا میں تقسیم کیا۔

خاکسار۔ محمد فضل الہٰی

لائل پور

جس وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وصیت اخبار الفضل میں شائع ہوئی۔ جماعت لائل پور کے ہر فرد کے دل میں ایک ہیجان برپا ہو گیا۔ اور فوراً ہی ۱۳۰ روپے گیارہ آنے جمع کر کے مبلغ ۱۵ روپے حضور کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔ تاکہ جس طرح حضور ایدہ اللہ تعالےٰ مناسب فرمائیں صدقہ میں خرچ فرمائیں۔ اور دو بکرے لائل پور میں ذبح کر کے تقسیم کئے گئے۔

بعض دوستوں نے ذاتی طور پر غرباء کی امداد کی۔ مسجد فضل لائل پور میں ایک انتظام کے ساتھ تہجد کی نماز ادا کی گئی۔ اور خدا تعالےٰ کے دربار میں عجز و انکسار سے دعا کی گئی۔ کہ خدا تعالےٰ حضور کی عمر دراز کرے۔ اور جماعت کو ہر قسم کے فتنہ سے محفوظ رکھے۔ اور یہ بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کہ ہر جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو مقامی خدام الاحمدیہ کے ممبران دوستوں کو گھروں پر جا کر جگائیں۔ تاکہ نماز میں حضور کی صحت و درازی عمر اور سلسلہ کی ترقی کے لئے دعا کی جائے۔

خاکسار شیخ محمد یوسف از لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

482

کتاب "شانِ مصلح موعود" پر ایک نظر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے مصلح موعود ہونے کے متعلق کوئی شبہ نہیں

(۲۲)

مصری صاحب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اپنی کتاب "شانِ مصلح موعود" کے صفحہ ۷۳ پر لکھتے ہیں:-

"بے شک ان کی تقریروں یا تحریروں میں بعض اوقات ایسے الفاظ آ جاتے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو اس پیشگوئی کا مصداق سمجھتے ہیں لیکن اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے اپنے آپ کو اس پیشگوئی کا یقینی طور پر مصداق قرار دینے میں آج تک انہیں تردد ہی رہا ہے"

بزعم خود اس امر کے ثبوت میں مصری صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" سے مندرجہ ذیل حوالہ پیش کیا ہے:-

"تیسری بات جس پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ وہ پانچویں بیٹے کی پیشگوئی ہے جس کی نسبت مخالفینِ سلسلہ کا خیال ہے۔ کہ وہ اب تک پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ حضرت اقدس نے مواہب الرحمٰن کے صفحہ ۱۳۹ پر صاف طور پر لکھا تھا۔ کہ بشّرنی ربّی بخامسٍ فی حینٍ من الاحیان یعنی مجھے ایک پانچویں لڑکے کی بشارت دی گئی ہے۔ اور اسی طرح اور بہت سے الہامات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپ کے ہاں ایک اور لڑکا پیدا ہونے والا ہے۔ مثلاً یہ کہ انّا نبشّرک بغلامٍ حلیمٍ ینزل منزل المبارک۔ سابت لک غلامًا زکیًّا ربّ ھب لی ذریّۃً طیّبۃً انّا نبشّرک بغلامٍ اسمہٗ یحیٰی مظھر الحق والعلاء کانّ اللّٰہ نزل من السّماء

مصری صاحب کہتے ہیں۔ اس لڑکے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ لکھا ہے:-

اگر اس الہام کی بناء پر ایک آئندہ ہونے والے لڑکے کی بشارت اس رنگ میں دے دی گئی۔ کہ وہ تیری اولاد سے ہوگا۔ تو کیا حرج ہوا جب دنیا اپنے طور پر ایک شخص کو صدیوں گزرنے کے بعد ایک دوسرے شخص کا بیٹا قرار دیتی ہے۔ اور عمر بن عبدالعزیز اور ہارون الرشید امیہ اور عباس کے لڑکے کہلاتے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے کسی آئندہ ہونے والے لڑکے کو ان کے لڑکے کے نام سے نہ پکارا جائے۔

(شانِ مصلح موعود صفحہ ۷۴)

مصری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا جواب نقل کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جگہ مصلح موعود کا مسیح موعود کی کسی آئندہ نسل میں ہونا بیان فرمایا ہے۔

اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ صادقوں کی روشنی سے جو حوالہ مصری صاحب نے پیش کیا ہے۔ وہ ایک پانچویں بیٹے کے متعلق ہے۔ اس میں ہرگز ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی والے مصلح موعود کا ذکر نہیں۔ بلکہ اس میں تو مصلح موعود کا لفظ بھی نہیں۔ تاہم مصری صاحب کو اس پر اصرار ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جگہ مصلح موعود کا ہی ذکر فرمایا ہے۔ جس کا ثبوت وہ یہ پیش کرتے ہیں۔ کہ اس لڑکے کی صفات غلامًا زکیًّا۔ اور ذرّیّۃً طیّبۃً اور غلام حلیم بیان کی گئی ہیں۔ جو مصلح موعود کی صفات ہیں۔ اور نیز یہ کہ اسے مظھر الحق والعلاء کانّ اللّٰہ نزل من السّماء کا مصداق قرار دیا گیا ہے۔ مگر کیا ایک ہی قسم کی بعض صفات کا دو لڑکوں میں پایا جانا عقلاً ممتنع ہے۔ اگر نہیں۔ تو پھر اس سے یہ نتیجہ نکال لینا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نزدیک اس پانچویں لڑکے سے ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء والا مصلح موعود ہی مراد ہے۔ محض تحکم ہے۔ کیونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے؟ میں ہرگز ہرگز اس پانچویں لڑکے کو ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی مصلح موعود والی پیشگوئی کا مصداق تحریر نہیں فرمایا:-

پس یہ پانچواں لڑکا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آئندہ نسل میں ایک انقلابی وجود رکھنے والا ہوگا۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی پوتا ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ یہ مسیح کی وہ قہری تجلّی ہو۔ جس کے قیامت کے قریب ظاہر ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک کشف مندرجہ آئینہ کمالاتِ اسلام کے ماتحت پیشگوئی فرمائی ہے۔

بہر حال اس موعود لڑکے کو چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی والا مصلح موعود قرار نہیں دیا۔ اس لئے حضور کی طرف یہ منسوب کرنا کہ آپ اس جگہ ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی میں بیان کردہ مصلح موعود کا کسی آئندہ زمانہ میں اور مسیح موعود علیہ السلام کی آئندہ نسل میں ظاہر ہونا ضروری سمجھتے ہیں۔ بالکل بے دلیل خیال ہے:-

اس کے بعد مصری صاحب ۲۲۔ ستمبر ۱۹۱۷ء کے "الفضل" سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے یہ الفاظ نقل کرتے ہیں:-

ہاں میں ابھی نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں مصلح موعود ہوں۔ کیونکہ مجھے خدا نے اس کی خبر نہیں دی۔ اگر مجھے خبر دی گئی۔ تو کسی سوال کی ضرورت نہ ہوگی۔ میں خود اعلان کر دوں گا۔

اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ مصری صاحب کو یہ مسلّم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳۔ مارچ ۱۹۱۴ء کو اعلان فرمایا۔ کہ آپ سبز اشتہار کی پیشگوئی کے مطابق خلافت ثانیہ کے مقام پر سرفراز ہونے کی وجہ سے فضل عمر کی پیشگوئی کا مصداق ہیں (ملاحظہ ہو شانِ مصلح موعود صفحہ ۶۶) پس جب ۱۹۱۴ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خود اپنے تئیں "فضل عمر" قرار دیتے ہیں۔ اور یہ بھی مصری صاحب کو مسلّم ہے۔ کہ فضل عمر مصلح موعود کا دوسرا نام ہے۔ تو اب ۱۹۱۷ء میں اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کرنے کے لئے الہام کے انتظار کے یہ معنی نہیں ہو سکتے۔ کہ آپ اپنے تئیں پیشگوئی کے اس حصہ کا مصداق نہیں سمجھتے۔ بلکہ حضور چونکہ اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کرنے کو خدا سے خبر پانے کے بعد مناسب خیال کرتے تھے۔

پس اپنے تئیں کسی پیشگوئی کا مصداق سمجھنا اور بات ہے۔ اور اس کے اعلان کو خدا سے خبر پانے کے بعد مناسب سمجھنا امر دیگر ہے۔ خلافت ثانیہ کے مقام پر سرفراز ہونے سے چونکہ پیشگوئی کا "فضل عمر" والا حصہ عملاً پورا ہو گیا۔ اس لئے آپ نے اس کا اعلان کر دیا۔ ہاں باقی حصہ کہ آپ مصلح موعود ہیں اس کا اعلان اسی وقت مناسب ہو سکتا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ یا تو اللہ تعالےٰ الہاماً آپ سے کہے۔ کہ آپ اعلان کر دیں۔ یا پھر مصلح موعود کے کام آپ کے ذریعہ جب بہت حد تک پورے ہو جائیں۔ تو اس وقت آپ کا اپنے تئیں اس کا مصداق قرار دینا مناسب ہو سکتا تھا۔ اس لئے حضور نے باوجود اس بات کو سمجھنے کے کہ سبز اشتہار کی پیشگوئی کا آپ ہی مصداق ہیں۔ جو کہ مصلح موعود کے لئے پیشگوئی ہے۔ اپنے مصلح موعود ہونے کا شروع میں اعلان نہ فرمایا۔ لیکن جب اللہ تعالےٰ نے بہت حد تک آپ کے زمانہ خلافت میں مصلح موعود کے پروگرام کو آپ کے ذریعہ پورا کرا دیا۔ تو آپ نے کئی جگہ اس بات کا اعتراف فرمایا۔ کہ آپ اپنے تئیں مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق سمجھتے ہیں۔

لیکن اگر اس امر کو مصری صاحب تردد پر محمول کرنے پر ہی مصر ہیں۔ تو میں کہتا ہوں کسی پیشگوئی کے مصداق کا ایک وقت تک متردد رہنا بھی کوئی قابلِ اعتراض امر نہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تو مامور نہیں مگر مصری صاحب تو یہ بھی مانتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بارہ سال تک اس بات کو نہ سمجھ سکے۔ کہ براہین احمدیہ میں خدا تعالےٰ نے آپ کو بڑی شد و مد سے مسیح موعود قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو اعجاز احمدی)

پس اگر مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے یہ امر مصری صاحب کے نزدیک قابلِ اعتراض نہیں۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی احتیاط کو وہ کیوں کر قابلِ اعتراض قرار دینے کا حق رکھتے ہیں

خاکسار قاضی محمد نذیر لائلپوری قادیان

بقایا داران خلافت جوبلی فنڈ

بعض احباب کے ذمہ تاحال خلافت جوبلی فنڈ کے وعدے واجب الادا ہیں۔ ایسے احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے وعدوں کو بہت جلد ادا کر دیں۔ چونکہ موعودہ رقم ابھی پوری نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ دوست جو کسی وجہ سے اس بار کو ابھی تک ادا نہیں کر سکے وہ اب بھی حسب توفیق حصہ لے کر ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ ناظر بیت المال قادیان

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

ایک گذشتہ رپورٹ میں مولوی محمد صدیق صاحب فاضل مجاہد تحریک جدید کے سیرالیون پہونچ جانے کا ذکر آ چکا ہے۔ آپ ۸ امان کو اس ملک میں وارد ہوئے۔ ایک ہفتہ تک جماعت فری ٹاؤن اور دیگر غیر احمدی و غیر مسلم معززین سے ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ ملک کے اندرونی حصہ یعنی Protectorate کے شمالی صوبہ میں سب سے پہلی جماعت روکوپر کی ہے۔ جو فری ٹاؤن سے سمندر اور دریا کے راستے ۷۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور یہ سفر عموماً موٹر لانچ کے ذریعہ طے کیا جاتا ہے۔ فری ٹاؤن سے ۱۴ امان کو روانہ ہو کر ہم اگلے روز روکوپر پہونچے۔ لانچ چونکہ بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ اس لئے بحر اوقیانوس میں سخت چکر آتے ہیں۔ اور ہر طبقہ کے مردوں عورتوں اور بچوں کو ایک ہی جگہ بیٹھنا پڑتا ہے۔ لیٹ کر رات گزارنا تو درکنار بسا اوقات بیٹھنے کے لئے بھی مشکل سے جگہ ملتی ہے۔ لیکن الحمد للہ کہ لانچ کے سوس (Swiss) مالک سے تعارف کی وجہ سے لانچ کے ملازمین عموماً اچھا سلوک کرتے ہیں۔

روکوپر میں ہمارا اسکول بھی ہے جس میں طلباء کی تعداد ۸۴ ہے۔ اور امام مسجد اور اکثر معززین ہماری جماعت میں شامل ہیں۔ روکوپر اور متعلقہ دیہات میں ایک Section Chief یعنی چھوٹا رئیس حکومت کرتا ہے۔ پہلا رئیس احمدی تھا۔ نیا رئیس المامی ٹورے بھی احمدیت کے قریب ہے۔ لیکن Paramount Chief یعنی ریاست کا اعلےٰ ترین رئیس روکوپر سے دو میل کے فاصلہ پر موضع بوبیے میں رہتا ہے۔ ۲۵ امان کو سکول کے طلباء کے ہمراہ ہم کشتی میں سوار ہو کر بوبیے پہونچے۔ اور ہم دونوں نے لیکچر دیئے۔ اور رئیس اعلےٰ کو اسلام کی تلقین کی۔ انہوں نے ہماری ملاقات پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور ہمیں دس شلنگ یعنی ساڑھے چھ روپے نذرانہ پیش کیا۔ روکوپر سے ۴ میل کے فاصلہ پر روباٹا نامی ایک گاؤں ہے۔ جس میں ہماری چھوٹی سی جماعت ہے۔ ۲۸ امان کو کشتی کے ذریعہ وہاں پہونچے اور ہم دونوں نے تبلیغی اور تربیتی رنگ میں وعظ کیا۔ کا سبا نامی گاؤں میں بھی ایک مختصر سی جماعت ہے۔ ۳۰ امان کو ہم مسٹر علی منصری ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول کے ہمراہ بائیسکلوں پر وہاں پہونچے۔ عام لیکچروں کے علاوہ ہر ایک گھر میں داخل ہو کر سب مرد اور عورتوں کو اسلام اور احمدیت کی تلقین کی۔

۳۱ امان کو ہم کشتی میں سوار ہو کر چھ میل کے فاصلہ پر روسینو نامی گاؤں میں گئے۔ اور وہاں سے کویا تک ۷ میل کا سفر بائیسکلوں پر طے کیا۔ لیکن طلباء اور باورچی کو جو ہماری کتابیں اٹھائے ہوئے تھے پیدل چلنا پڑا۔ کویا میں ہمارے مخلص دوست سانٹی کی لامینا احمدی جن کی مالی حالت بھی اچھی ہے رہتے ہیں آپ دراصل یہاں کے باشندے نہیں۔ لیکن یہاں آپ کی کافی زمین ہے۔ اور زراعتی کاروبار کی وجہ سے عموماً یہیں رہتے ہیں۔ روکوپر کا پہلا رئیس الفا سعید وکمارا کی بھی یہاں زمینیں ہیں دونوں سے ملاقات ہوئی۔ اور ان کے ذریعہ ہم دونوں نے تین پبلک لیکچر دیئے اور لوگوں کو احمدیت کی دعوت دی۔ مقامی مسجد میں بھی ہم نمازیں پڑھاتے اور وعظ کرتے رہے۔ ایک شخص نے احمدیت قبول کی۔

مورخہ ۲ شہادت کو ہم کویا سے ۵ میل دور موضع ٹوٹی میں پہونچے جہاں ہمارے مخلص دوست الفا سعید وکمارا احمدی اپنا کاروبار کرتے ہیں۔ دراصل احمدیہ سکول روکوپر کے خرچ کا اکثر حصہ یہ اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ سانٹی کی لامینا احمدی نے بھی ایک پاؤنڈ اپنا سالانہ چندہ ادا کیا۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔

ہم نے ٹوٹی میں بھی تین لیکچر دیئے۔ اور مسجد میں نمازیں پڑھائیں۔ یہاں اکثر لوگوں کے احمدی ہو جانے کی امید تھی۔ لیکن یکایک مولوی محمد صدیق صاحب کو ۱۰۴ درجہ کا بخار ہو گیا۔ چونکہ ڈاکٹر ۸۰ میل کے فاصلہ پر رہتا ہے۔ اور لانچ ہفتہ میں صرف ایک بار چلتی ہے۔ اور وہ بھی کسی مقررہ تاریخ پر نہیں بلکہ مالک کی مرضی پر منحصر ہے۔ کہ جب مناسب سمجھے اسے فری ٹاؤن بھیج دے یا کوئی ضرورت مند ساری لانچ کا کرایہ جو دس پاؤنڈ ہے ادا کرے۔ ان حالات میں جلاب اور کونین کے ذریعہ خود ہی مولوی صاحب کا علاج کیا گیا۔ اور ایک چھوٹی کشتی میں بیٹھ کر ہم روکوپر پہونچے۔ بفضلہ تعالےٰ اگلے روز مولوی صاحب کا بخار ٹوٹ گیا۔

روکوپر کے قیام کے دوران میں ہم دونوں نے جماعت کی تربیت اور اصلاح کے لئے متواتر کوشش کی۔ اور چندہ عام کی باقاعدہ ادائگی کی تلقین کرتے رہے۔ ہر ایک احمدی اور غیر احمدی گھر میں جا کر وعظ کیا۔ احمدیت کی دعوت دی۔ سکول کا مکمل معائنہ کیا ہیڈ ماسٹر کو ضروری ہدایات دیں۔ اور آخر کار ۱۳ شہادت کو موٹر لانچ کے ذریعہ فری ٹاؤن کی طرف روانہ ہوئے۔ لانچ نے ایک رات موضع کاسری میں گزاری۔ ہم بعض شامیوں سے ملنے گئے۔ ہمارے ہمراہ مسٹر علی منصری ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول اور چار طلباء بھی تھے۔ شامی صاحبان اور دوسرے لوگ ہمارے طلباء کی دینی واقفیت اور شوق سے بہت متاثر ہوئے۔ اور بعض نے طلباء کو کچھ نقدی انعام کے طور پر دی۔ رات کا کھانا ہم نے شامی دوستوں کے ہاں کھایا۔ یہاں سے چل کر ۱۴ شہادت کو ہم بخیریت فری ٹاؤن پہونچ گئے۔

خاکسار۔ نذیر احمد علی عفی عنہ مبلغ انچارج سیرالیون

قادیان جاؤ اور قادیان والوں سے ملو

ایک معزز غیر احمدی کا مکتوب بنام ایڈیٹر الفضل

مکرمی ایڈیٹر صاحب الفضل قادیان
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

میں اتفاقاً اپنے برادر حقیقی ملک غلام اکبر خانصاحب ڈی۔ S. A. سے ملاقات کرنے کو بٹالہ گیا۔ وہاں سے مجھے اپنے ایک کام سے قادیان جانے کا بھی موقعہ ملا۔ چونکہ لائل پور سے روانگی کے وقت بھی میرا ارادہ قادیان جانے کا تھا۔ اور چونکہ میں احمدی نہیں ہوں اور قادیان جانے کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ اس لئے میں لائل پور ہی سے اپنے معزز دوست چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل سے ایک تعارفی رقعہ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مرزا صاحب کے نام کا۔ اور ایک عریضہ حضرت صاحب کے نام کا احتیاطاً لیتا گیا۔ میں نے کیا دیکھا؟ اس کا جواب میں صرف یہ دے سکتا ہوں۔ کہ جو کچھ عوام سے اور خواص کی تقریروں سے سنا ہوا تھا۔ اس کے بالکل الٹ دیکھا۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے پاس پہونچنے سے پہلے میں بازار سے کھانا کھاچکا تھا۔ ان کے دفتر میں پہونچ کر ان کو میں نے ان کے نام کا رقعہ دیا۔ انہوں نے پڑھ کر فرمایا حضرت صاحب نے ایک سال سے ملاقاتیں بند کر رکھی ہیں۔ افسوس کہ ملاقات کا انتظام نہیں ہوسکے گا۔ آپ جمعہ کی نماز میں تشریف لے آئیں۔ وہاں حضرت صاحب سے ملاقات ہوجائیگی میں نے انہیں حضرت صاحب کے نام کا خط دیا۔ اور کہا کہ یہ آپ پہنچا دیں۔ اگر حضرت صاحب نے پھر بھی موقعہ نہ دیا۔ تو خیر۔ پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے خط حضرت صاحب کی خدمت میں پہونچا دیا۔ اور آپ نے مہربانی کرکے دو منٹ وقت دیا۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ہمیں ساتھ لے کر مکان کی دوسری منزل پر لے گئے۔ وہاں برآمدہ میں کرسیاں رکھی ہوئی تھیں ہمارے پہونچنے پر حضرت صاحب کھڑے ہوگئے۔ اور جب تک مجھے اور میرے ساتھی کو بٹھا نہ لیا خود نہ بیٹھے۔ عین ملاقات کے وقت باران رحمت شروع ہوگئی۔ نہایت بے تکلف باتیں ہوتی رہیں۔ اور میری ہر ایک گذارش کو آپ نہایت توجہ اور غور سے سنتے رہے۔ چونکہ گفتگو بعض ضروری معاملات سے تعلق رکھتی تھی۔ اس لئے ملاقات پر دو منٹ کی بجائے نصف گھنٹہ سے زیادہ صرف آگیا۔ اس عرصہ میں حضرت صاحب نے ہمیں یہ محسوس نہ ہونے دیا۔ کہ آپ کا وقت ضائع ہو رہا ہے۔ یا آپ تکان محسوس فرما رہے ہیں۔ حالانکہ آپ کی طبیعت علیل تھی۔

میں نے اور بھی بہت بڑے آدمیوں گدی نشینوں۔ پیروں اور لیڈروں سے ملاقاتیں کی ہیں۔ لیکن میں سچ سچ کہتا ہوں کہ حضرت خلیفہ صاحب قادیان کے برابر سادہ۔ بے تکلف۔ تمین مسلمانوں کا خیر خواہ۔ ہمدرد۔ خوش خلق وخوش اخلاق کسی کو نہیں پایا۔ خلق محمدیؐ کا جو نمونہ میں نے کتابوں میں پڑھا۔ یا واعظوں سے سنا ہوا تھا۔ وہ پورا پورا حضرت مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان میں دیکھا۔

حضرت سے رخصت ہوکر مجھے خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب سے جو ناظر امور خارجہ ہیں ملنے کا اتفاق ہوا میں نے ان کو بھی اپنے آقا کے رنگ میں پوری طرح رنگین پایا۔ دفتر دیکھے دفتروں کا انتظام دیکھا۔ حیران رہ گیا کہ یہ کیسے لوگ ہیں

کام سے فارغ ہو کر مجھے اسٹیشن کو جانا تھا۔ اور بارش کی وجہ سے خشک رستہ مجھے معلوم نہ تھا۔ اتفاق سے میرے لائلپور کے ایک واقف ملک عبد القادر صاحب اپنی دوکان پر بیٹھے نظر آگئے۔ انہوں نے مجھے دیکھا اور میں نے ان کو لائل پور کی رہائش کے دوران میں میرے اور ان کے درمیان کچھ کشیدگی ہوگئی تھی۔ انہیں دیکھ کر مجھے ندامت سی ہوئی مگر وہ نہایت محبت اور خلق سے ملے رات ٹھہرنے کو کہا۔ میں نے عذر کیا آخر بڑے اصرار سے اجازت دی اور ایک لڑکا ساتھ کیا۔ کہ انہیں اسٹیشن کے رستہ پر چھوڑ آئے۔ لڑکا مجھے ساتھ لے کر چلا۔ اور کچھ رستہ چلنے کے بعد باوجود ہمارے بار بار کہنے کے کہ اب ہم پہونچ جائیں گے واپس چلے جاؤ۔ اس چھوٹے بچہ نے نہایت اخلاص کا ثبوت دیا اور جب تک اسٹیشن پر پہونچا نہ دیا۔ واپس نہ ہوا۔

میں نے یہ عریضہ آپ کی خدمت میں اس لئے لکھا ہے۔ کہ آپ اسے اپنے موقر اخبار میں شائع کر دیں۔ تاکہ میرے ان بھائیوں کے دلوں میں جو میری طرح احمدی نہیں ہیں۔ قادیان یا خلیفہ صاحب قادیان۔ اور آپ کے پیرووں کے متعلق جو غلط فہمیاں ہیں وہ دور ہوجائیں۔ میں بالکل درست عرض کرتا ہوں۔ کہ جو خیالات قادیان اور قادیان والوں کے متعلق میرے دل میں جاگزین تھے۔ اگر میں خود قادیان نہ جاتا تو کبھی درست نہیں ہوسکتے تھے مذہب اور عقیدہ اور چیز ہے میں احمدی نہیں ہوں۔ لیکن احمدیت کے مخالف ہونے کے یہ معنے نہیں۔ کہ احمدیوں کی ہر بات اور ہر چیز کو لوگوں کے سامنے بُرا دکھلانے کے لئے جھوٹ اور رنگ آمیزی سے کام لیا جائے۔ میں ان بھائیوں سے جو احمدی نہیں ہیں۔ اتنا ضرور عرض کروں گا۔ کہ وہ قادیان ایک مرتبہ ضرور جائیں۔ اور ان لوگوں سے ملیں۔ قادیان کی سرزمین پنجاب کے باقی شہروں سے بالکل جدا رنگ رکھتی ہے اور قابل دید ہے۔ والسلام

خاکسار

دریام خاں محلہ غلام باری پورہ شہر لائلپور

نمک سلیمانی

کیا کہوں کیا ہے سلیمانی نمک
بعد استعمال کے ثابت ہوا
ہضم اگر ہوتی نہ ہو تم کو غذا
دیکھنا چاہو تو دکھلائے تمہیں
ہیضہ و طاعون کا جب ہو اثر
پیٹ میں جب درد ہو کھاؤ اسے
اس کا استعمال ہے بے حد مفید
ہو غرض معدے میں کیا ہی فتور
اس کو استعمال جس نے بھی کیا
قدر کے قابل نہ کیونکر ہو کہ ہے
نفع بخش و ہاضم و خوش ذائقہ
بچے بوڑھے کے لئے یکساں مفید

ہے بہت نافع یہ لاثانی نمک
دافع امراض جسمانی نمک
کھاؤ روزانہ سلیمانی نمک
رنگ حکمت ہائے یونانی نمک
کھاؤ روزانہ سلیمانی نمک
درد کو کر دیتا ہے پانی نمک
بے ضرر ہے یہ سلیمانی نمک
دفع کر دے گا بآسانی نمک
اس نے سمجھا اس کو لاثانی نمک
جوہر تدبیر انسانی نمک
ہے یقیناً یہ سلیمانی نمک
یہ مفید عام لاثانی نمک

تندرستی جن کو ہے اپنی عزیز
ہے عزیز ان کو سلیمانی نمک

نمک سلیمانی ملنے کا پتہ: پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ اور اسکے فرائض

زعمائے کرام سے ضروری گذارش

شعبہ خدمت خلق کے فرائض سے متعلق مندرجہ ذیل سوالات آپ سے کئے جاتے ہیں جن کے جوابات ہفتہ وار اور ماہوار رپورٹ میں آنے چاہئیں۔

فرض اول

(غرباء اور مساکین کی امداد) مقامی غرباء و مساکین کی کیا امداد کی گئی اور مرکزی فنڈ کے لئے اپنے ہاں کے ذی ثروت اور مخیر اصحاب سے چندہ اور عطیات وصول کرنے کے لئے کیا کوشش کی گئی۔

فرض دوم

(فرسٹ ایڈ یعنی بیماروں اور مصیبت زدوں کو فوری امداد پہنچانے کی تربیت) فرسٹ ایڈ کے اصول سیکھنے اور ممبران مجلس کو ان سے متعلق واقفیت بہم پہنچانے کے لئے کیا انتظام کیا گیا اور کتنے ممبران فرسٹ ایڈ سیکھتے ہیں۔

فرض سوم

(دانہ ادر بیکاری) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے ماتحت کہ کوئی احمدی بیکار نہ رہے بیکاروں کے روزگار کے متعلق کیا کوشش کی گئی۔ کون کون سے ذی اثر اور صاحب اختیار احباب کو امداد کی تحریک کی گئی۔ اس سلسلہ میں جن بیکاروں نے حضرت امیر المومنین کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی بیکاری دور کرنے کی کوشش کی۔ اور وہ کامیاب ہوئے ہوں وہ اپنی کوششوں کے کوائف لکھ کر مرکز میں بھجوائیں۔ تاکہ دوسروں کی واقفیت اور تحریک کے لئے ان کو شائع کر دیا جا سکے۔

فرض چہارم

(شہریت اور حفظان صحت) مقامی طور پر تمدنی حالات کو بہتر بنانے کی کیا کوششیں کی گئیں۔ مرکز کی طرف سے قادیان دار الامان میں حفظان صحت کے اصول کو رائج کرنے کی سکیم جاری ہے۔ اس سلسلہ میں وبائی امراض کے انسداد کے لئے بطور ٹیسٹ مندی شہر کے گلی کوچوں اور دوسری مناسب جگہوں میں دوائیں چھڑکوائی جاتی ہیں۔ اس فرض کو کماحقہ ادا کرنے کے لئے مرکزی فنڈ میں کافی سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اس فرض کے لئے آپ نے مرکزی چندہ کے لئے عطیات کی وصولی میں جو کوششیں کی ہوں ہر رپورٹ میں انکا ذکر ضروری ہے۔

فرض پنجم

(دیہات سدھار۔ دیہاتی مجالس سے) اپنے ہاں دیہات سدھار کے اصول رائج کرنے کی کیا کوشش کی۔ شہری مجالس اس سلسلہ میں دیہاتی مجالس کی یہ مدد کر سکتی ہیں کہ وہ دیہات سدھار کے متعلق ان کو لٹریچر بھجوائیں۔ اور قریب کی دیہاتی مجالس میں اپنے ممبر بھیجیں کہ انہیں یہ اصول جاری کرنے کی ترغیب دیں۔ مرکز کی طرف سے بھی وقتاً فوقتاً ہدایات بھجوائی جایا کریں گی۔

فرض ششم

(یتامیٰ اور بیوگان کی خبر گیری) یتامیٰ اور بیوگان کی خبر گیری قومی فرض ہے اور اس فرض کی ادائیگی کے لئے مرکز میں دار الشیوخ کے نام سے ایک ادارہ قائم ہے۔ قادیان میں غلہ، دوسری امداد کے آٹا کی وصولی جسکا انتظام اب تک دار الشیوخ خود کرتا ہے مجلس خدام الاحمدیہ اپنے ذمہ لینے والی ہے۔ باہر کی مجالس اس ضروری ادارہ کی امداد کے لئے ذی ثروت اور مخیر اصحاب کو توجہ دلائیں اور جو رقم وصول ہو مرکزی وساطت سے دار الشیوخ میں بھجوائیں۔ اور اسکے متعلق ہر رپورٹ میں اپنی کوششوں کا ذکر کریں۔

فرض ہفتم

(خدمات عامہ) مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض یہی ہے کہ جذبہ خدمت کو فطری عادت کی حیثیت حاصل ہو جائے اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ہمارا ہر لمحہ خدمت خلق میں صرف نہ ہو خدمت کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا جائے۔ راستوں پر پانی اور روشنی کا انتظام مسافروں کی امداد۔ سٹیشنوں اور دوسری مناسب جگہوں پر ریزگاری مہیا کرنے کا اہتمام۔ اور اسی قسم کی دوسری خدمات کا ذکر فرض ہفتم کی ذیل میں کیا جائے۔ ہر رپورٹ میں مذکورہ بالا سات فرائض کی ادائیگی کا ذکر لازمی ہے۔ (ملک سیف الرحمٰن

مہتمم شعبہ خدمت خلق)

صدر انجمن احمدیہ کے قرض داروں کو انتباہ

نظارت بیت المال کی پیش کردہ تجاویز پر رپورٹ کرنے کے لئے جو سب کمیٹی مجلس مشاورت ۱۹۴۰ء مطابق ماہ امان ۱۳۱۹ھش کے تعلق میں مقرر ہوئی تھی۔ اس نے پورے غور و خوض کے بعد اس امر پر اظہار افسوس کیا تھا کہ جو وظائف تعلیمی قرضہ حسنہ کی صورت میں آج سے قبل دئیے جا چکے ہیں ان کی واپسی خاطر خواہ نہیں ہو رہی اور اس نے سفارش کی تھی کہ نظارت بیت المال اس بارہ میں زیادہ توجہ اور جدوجہد کرے۔ اور جو لوگ ادا نہیں کرتے ان کے خلاف قضا میں نالش کر کے ڈگری حاصل کرے۔ اور اگر اس پر بھی روپیہ ادا نہ کیا جائے تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور اخراج از جماعت اور مقاطعہ کے لئے رپورٹ کی جائے۔ اور بصورت عدم ادائیگی اصلاح عدالتی کارروائی کی جائے۔

لہٰذا ان تمام احباب کو جن کے ذمہ اس قسم کا قرضہ حسنہ واجب الادا ہے توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے قرضوں کو حسب وعدہ ادا کرنے کی فکر کریں۔ تاکہ ان کے خلاف مندرجہ بالا اقدام کی کارروائی کرنے کی ضرورت پیش نہ آسکے۔ ورنہ اگر ہمیں مجبوراً اس قسم کی نالشیں اور رپورٹیں کرنی پڑیں تو اس پر ان کو کوئی حق شکایت کا نہ ہوگا۔ (ناظر بیت المال قادیان)

قرآنی شریعت اور بہائی شریعت کا موازنہ

بابی اور بہائی لوگ مذہبی دنیا میں بہت مغالطہ پیدا کر رہے ہیں ہر اہل مذہب کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں حالانکہ ان کا اصل عقیدہ یہ ہے کہ تورات۔ انجیل اور قرآن مجید سب آسمانی کتابیں منسوخ ہیں اور اب ان میں سے کوئی بھی ذریعہ نجات نہیں۔ اب نجات پانے کا ذریعہ صرف کتاب اقدس ہے جو جناب مرزا حسین علی صاحب المعروف بہاء اللہ نے قرآن مجید کے مقابل لکھی ہے بہائی لوگوں کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ کتاب "تریاق اکبر است برائے دفع امراض عالم" (الفرائد صفحہ ۱۳) مگر اس کی خامیوں کے باعث وہ اس کو شائع نہیں کرتے۔ چنانچہ بہائیوں کے پہلے زعیم جناب عبد البہاء نے لکھا ہے کہ "کتاب اقدس اگر طبع شود نشر خواہد شد در دست اراذل متعصبین خواہد افتاد لہٰذا جائز نہ" (جواب نامہ جمعیت لاہائی صفحہ ۳ مطبوعہ ۱۳۳۸ ہجریہ) میرے نزدیک بہائیوں کا اولین فرض تھا کہ وہ ایسی شریعت کو جو ان کے نزدیک قرآن مجید کو منسوخ کرنے والی تھی بہت جلد شائع کرتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا جس کے باعث بہائیت کے سمجھنے میں لوگوں کو غلطی لگ رہی ہے۔ اس لئے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عنقریب ایک کتاب شائع کر رہا ہوں جس میں مندرجہ ذیل ابواب ہونگے۔ (۱) بہائی تحریک کی تاریخ اور اس کا مقصد (۲) بابیوں کی شریعت البیان کے احکام (۳) بہائیوں کی شریعت الاقدس کا اصل نسخہ مع اردو ترجمہ (۴) بہائیت کے بانی بہاء اللہ کا دعویٰ الوہیت (۵) قرآن مجید اور بہائیوں کی شریعت میں موازنہ۔ یہ کتاب زیر طبع ہے۔ جو دوست خریدنا چاہیں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ قیمت بالکل واجبی ہوگی۔ المعلن :۔ ابو العطاء جالندھری مولوی فاضل معرفت اخبار اصلاح سری نگر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

لنڈن ۱۸ اگست برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہٹلر عنقریب ایک اہم پیغام یا الٹی میٹم اہل برطانیہ کو دینے والا ہے۔ وہاں غیر ملکی اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ غالباً اس موقعہ پر یہ پیغام دیا جائیگا۔

آج وزیر سپلائی نے ایک تقریر میں کہا کہ ہم ایک زبردست حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ جس کا وقت عنقریب آنے والا ہے۔ ہماری حالت تین ماہ قبل بہت نازک تھی۔ مگر آج کایا پلٹ چکی ہے۔

ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ دس سال کی مسلسل محنت کے بعد ایک ڈچ جاپانی کمپنی ڈچ ایسٹ انڈیز میں پٹرول کے چشمے دریافت کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

طیارہ سازی کے وزیر نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے لوگوں نے ان کو ½ ۳۰ لاکھ پونڈ طیارہ سازی کی غرض سے بطور چندہ ارسال کئے ہیں۔

ایتھنز ۱۸ اگست روس ٹرکی اور یونان کے مابین ایک معاہدہ کے لئے عنقریب گفتگو شروع ہو جائیگی

ٹوکیو ۱۸۔ اگست فرانسیسی ہند چینی کی حکومت نے جاپان کے مطالبات نامنظور کرنے کی منظوری فرانس کی پیٹان گورنمنٹ سے حاصل کی ہے۔

لنڈن ۱۸۔ اگست فرانس کے سابق وزراء کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ایک سابق وزیر موسیو فیڈل کے خلاف یہ الزام ہے۔ کہ اس نے فرانس کو جنگ میں عمداً اس غرض سے دھکیلنا چاہا۔ کہ وہ تباہ ہو جائے اور وہ خود مراکو میں علیحدہ بادشاہت قائم کر سکے۔ دوسرے وزراء بھی اس سازش میں شریک تھے۔

آج ریڈیو سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ کہ آغاز جنگ پر جرمن کہتے تھے۔ کہ برطانیہ اس وقت تک ضرور لڑے گا۔ جب تک کہ ایک فرانسیسی زندہ ہے۔ اسوقت ہم نے اس طعنہ کا جواب نہیں دیا تھا۔ مگر آج ہم کہتے ہیں۔ کہ ہم تنہا جرمنی سے لڑ رہے ہیں۔ نہ صرف اپنے لئے بلکہ فرانس کے لئے بھی۔ اور اس وقت تک لڑیں گے۔ جب تک ایک بھی انگریز زندہ ہے۔

برلن میں ایک کمیشن اس امر پر غور کر رہا ہے۔ کہ جرمنی اور اٹلی کو ایک ہی اقتصادی نظام میں منسلک کر دیا جائے۔ تا موجودہ جنگ اچھی طرح لڑی جا سکے۔

برلن ۱۸ اگست ایک امریکن مسافر جہاز فنلینڈ کی ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا ہے۔ جرمنی نے امریکن گورنمنٹ سے کہا ہے کہ اس جہاز کا مجوزہ رستہ رقبہ جنگ میں شامل ہے۔ برطانیہ کے ارد گرد سرنگوں کا خطرہ ہے۔ اس لئے اگر وہ ڈوب گیا تو اس کی ذمہ داری امریکہ پر ہو گی۔ امریکہ کے ایک ذمہ دار افسر نے کہا کہ پہلے جرمنی نے وعدہ کیا تھا۔ کہ اس جہاز کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ اب اس جہاز کے لئے اور کوئی محفوظ رستہ نہیں۔ اگر یہ جہاز غرق ہوا۔ تو امریکہ و جرمنی کے تعلقات بگڑ جائیں گے۔

لنڈن ۱۸ اگست فرانس کا ایک تباہ کن جنگی جہاز جو دنیا کے بہت بڑے جہازوں میں شمار ہوتا تھا۔ ایک برطانوی بندرگاہ میں اپریل ۱۹۴۰ء میں بڑے زور کے دھماکے کے ساتھ ڈوب گیا تھا۔ بہت سے افسر بھی ساتھ ہی ہلاک ہو گئے تھے۔ لیکن اس واقعہ کا انکشاف اب کیا گیا ہے۔

برطانیہ کی ناکہ بندی کے سلسلہ میں آئرلینڈ کو بھی جرمنی کی طرف سے نوٹس دے دیا گیا ہے۔ آئرش گورنمنٹ نے سرکاری طور پر اس کی رسید دیدی ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ یوگوسلاویہ کے برطانی سفیر ڈیلی ہیرلڈ لنڈن کے نامہ نگار اور سوئیٹزرلینڈ کے ایک نامہ نگار کو حکومت یوگوسلاویہ نے اپنے ملک سے نکال دیا ہے۔ کیونکہ وہ البانیہ کے خلاف جھوٹی خبریں پھیلاتے تھے۔ اور اس وجہ سے اٹلی کیساتھ یوگوسلاویہ کے تعلقات میں کشیدگی کا احتمال تھا۔

مکینکل ڈرافٹمین کی ضرورت

بمبئی میں ایک مکینکل ڈرافٹمین کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست خواہشمند ہوں۔ تو اچھا موقعہ ہے۔ سرنامہ چھوڑ کر مقامی عہدیداران جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوا دیں۔ جس میں تنخواہ کا بھی ذکر کر دیا جائے کہ کم از کم اس قدر قبول کریں گے۔ درخواستیں ٹھکانے پر بھجوا دی جائیں گی۔ ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اسکے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (ع) نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ملنے کا پتہ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا فاروق کے متعلق ارشاد

فرمایا۔ "فاروق" کی قیمت صرف اڑھائی روپیہ سالانہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اڑھائی روپیہ میں اس قسم کے اخبار کا لوگوں کو میسر آجانا غنیمت ہے۔"

"میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اخبار فاروق کے خریدار بنیں۔ ڈھائی روپیہ سالانہ میں انہیں (ہر ہفتہ) میرا خطبہ بھی مل جائے گا۔ اور خطبہ کے علاوہ اور بہت سے مضامین سے بھی وہ فائدہ اٹھا سکیں گے۔" (ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

المعلن خاکسار میر قاسم علی ایڈیٹر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور

ضرورت

جنرل سروس کمپنی قادیان کو ایک ایسے نوجوان احمدی اوورسیر کی ضرورت ہے جسے ایک تجربہ کار اوورسیر کی زیر نگرانی تعمیر عمارت کا کام سیکھتا ہو گا۔ دوران تجربہ میں جس کی میعاد کم از کم چھ ماہ ہو گی۔ اخراجات ضروریہ کے لئے پندرہ بیس روپیہ ماہوار تک حسب لیاقت الاؤنس دیا جائیگا۔ تجربہ کے بعد مناسب تنخواہ دیجائیگی۔ خواہشمند دوست موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

منیجر جنرل سروس کمپنی قادیان (دارالامان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۱۸ اگست - صدارت کے لئے مسٹر روز ویلٹ کے مدمقابل مسٹر ولکی ہیں - دونو خارجہ پالیسی میں متفق ہیں - اور برطانیہ کی امداد کے بارہ میں بھی دونو میں کوئی اختلاف نہیں۔

لنڈن ۱۸ اگست جرمنی کی طرف سے انگلستان کی ناکہ بندی کی نوعیت کے متعلق بہت سی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں - برطانیہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے - کہ ہم ہر قسم کی کارروائی کے مقابلہ کے لئے تیار ہیں۔

وزیر اطلاعات نے آج ایک تقریر میں کہا - اب ہم ہٹلر کے مقابلہ کے لئے بالکل تیار ہیں - اور اس کے خیر مقدم کے لئے بے قرار - اگر وہ نہ آیا - تو ہمیں بے حد مایوسی ہو گی۔

معلوم ہوا ہے کہ اٹلی نے یونان کے جو دو تباہ کن جہاز غرق کر دیئے تھے اس کے لئے معافی مانگ لی ہے - اور کہا ہے کہ آئندہ یونانی جہازوں کی نقل و حرکت کا اطالوی افسروں کو علم ہونا چاہیئے - تا غلط فہمی پیدا نہ ہو سکے

ہانگ کانگ ۱۸ اگست معلوم ہوا ہے کہ جاپان نے اب وہی مطالبات جو اس نے ہند چینی سے کئے تھے سیام کو بھی پیش کر دیئے ہیں۔

قاہرہ ۱۹ اگست ابھی یہاں سے ایک اعلان ہوا ہے - کہ انگریزی ہوائی جہازوں نے ابی سینیا کے دارالسلطنت عدیس آبابا پر چھاپہ مارا - اور ہوائی اڈے پر بم برسائے - چار ہینگرز میں آگ لگ گئی - تمام ہوائی جہاز بہ سلامت واپس آ گئے۔

لنڈن ۱۹ اگست کل انگلستان پر جو ہوائی لڑائیاں ہوئیں - ان میں جرمن حملہ آور جہازوں کا ایک چوتھائی یعنی ۱۴۴ نیچے گرا لئے گئے - کل رات بھی مختلف علاقوں پر حملے جاری رہے - مگر نقصان معمولی ہوا - آج سویرے جنوب مغربی کنارے کے ایک شہر پر ایک جرمن ہوائی جہاز نے بم برسائے - مگر نقصان زیادہ نہیں ہوا۔

برطانیہ کی وزارت دفاع نے ڈیفینس کمشنروں کو بعض اختیارات دیئے ہیں - تا دشمن کے سمندر یا ہوا کے رستہ آنے کی صورت میں ضروری کارروائی کی جا سکے - یہ محض احتیاطی اقدام ہے

امریکہ اور کینیڈا نے فیصلہ کیا ہے - کہ بیرونی حملہ کی صورت میں مشترکہ دفاع کے لئے وہ ایک بورڈ بنائیں گے اس فیصلہ کو امریکہ میں پسند کیا جا رہا ہے

واردھا ۱۹ اگست کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج بھی جاری رہا - مگر گاندھی جی شامل نہیں ہوتے - کل ہونگے وائسرائے کے اعلان کا جواب تیار کیا جا رہا ہے - جو غالباً کل بھیج دیا جائیگا اس کے بعد بھی چند روز غالباً اجلاس جاری رہے گی۔

بمبئی ۱۹ اگست مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا ملتوی شدہ اجلاس ۳۱ اگست کو ہو گا۔

لکھنؤ ۱۹ اگست یو - پی کی ہندو سنگٹھن کمیٹی نے ہندو مہاسبھا کو مشورہ دیا ہے کہ وہ وائسرائے کی پیشکش کو منظور کر لیا جائے - مگر اس وعدہ کے ساتھ کہ جنگ کے ختم ہونے پر فوراً درجہ نو آبادیات دے دیا جائیگا - پاکستان سکیم منظور نہیں کی جائے گی - اور اگر کونسل میں ہندو مسلمانوں کو تناسب آبادی کے لحاظ سے جگہ دی جائے گی۔

پشاور ۱۹ اگست صوبہ سرحد کی ایڈیشنل پولیس کا مرکز ہنگو سے یہاں تبدیل کیا گیا ہے - اب اس میں قریباً ۴۰۰ نوجوان اور بھرتی کئے جائیں گے

لنڈن ۱۹ اگست جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ٹرانسلوینیا کے سوال پر ہنگری اور رومانیہ میں پھر بات چیت شروع ہو گئی ہے چنانچہ آج دن بھر مختلف اوقات میں دونوں ممالک کے نمائندوں کا جلسہ ہوتا رہا سرکاری طور پر یہ تو نہیں بتایا گیا - کہ ہنگری کیا مانگ رہا ہے مگر پہلے خبر آئی تھی کہ ہنگری ٹرانسلوینیا کا دو تہائی حصہ مانگتا ہے اور رومانیہ اس مطالبہ کو ماننے کے لئے تیار نہیں اور ہر رومانیہ اور بلغاریہ میں بھی بات چیت شروع ہو گئی ہے حکومت رومانیہ نے بتایا کہ وہ اپنے پڑوسیوں سے کسی قسم کا جھگڑا اکرنا پسند نہیں کرتی بلکہ وہ چاہتی ہے کہ آپس کے تنازعات کا ہنسی خوشی سے فیصلہ ہو جائے۔

لنڈن ۱۹ اگست فرانس کے امریکن سفیر نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج سے سال بھر پہلے جو خطرہ فرانس کو لاحق تھا وہی آج امریکہ کو لاحق ہے اگر انگریزی بیڑہ برباد ہو گیا تو امریکہ کو نقصان پہنچنا ایک لازمی امر ہے نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ تقریر امریکن گورنمنٹ کی اجازت سے کی گئی ہے۔

لنڈن ۱۹ اگست فن لینڈ سے امریکہ کو ایک جہاز جا رہا ہے جس پر ۹ سو امریکن سوار ہیں - یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کی گورنمنٹ نے حکومت جرمنی سے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اس جہاز کو راستہ میں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچایا جائیگا اس پر کل جرمن ریڈیو نے صاف صاف کہہ دیا کہ حکومت جرمنی اس جہاز کی سلامتی کا ذمہ نہیں اٹھا سکتی امریکہ والوں نے چونکہ ایک بار پھر اس بات کو دوہرایا اس لئے رات کو جرمن ریڈیو سے کہا گیا کہ ایسی بات کہنا امریکہ والوں کی بے وقوفی ہے۔

لنڈن ۱۹ اگست جرمن لگاتار جھوٹا پروپیگنڈا کر رہے اور اپنے ہوائی حملوں کا نتیجہ بڑھا چڑھا کر بیان کر رہے ہیں - کچھ دن ہوئے جرمن کہہ رہے تھے کہ برطانیہ میں سخت بھیانک لڑائی ہو رہی ہے مگر اب ان کا لہجہ بالکل بدل گیا ہے مثلاً اب انہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ انگریزی اور جرمن جہاز آپس میں الجھ جاتے ہیں - آخر ان میں سے ایک زمین پر آ گرتا ہے - یہ اعلان ان کے پچھلے اعلانوں سے بالکل مختلف ہے پہلے تو یہ ظاہر کیا جاتا تھا کہ گویا برطانیہ میں خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے مگر اب ان کے لہجہ میں تبدیلی ہو گئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ یہ سمجھنے لگ گئے ہیں کہ ان کے جھوٹے دعووں پر کوئی یقین کرنے کے لئے تیار نہیں۔

شملہ ۱۹ اگست ہندوستانی فوجوں کے لئے سامان تیار کرنے کے لئے کارخانوں میں دن رات کام ہو رہا ہے - فوج کے لئے موٹریں اور لاریاں تیار کرنے والی ۱۲ امریکن کمپنیاں اس وقت ہندوستان میں کام کر رہی ہیں - کارخانوں میں کام کرنے والے بھی بڑھا دیئے گئے ہیں - موٹروں اور گاڑیوں کے لئے لوہے کی چادریں تیار کرنے کے لئے ٹاٹا کمپنی گورنمنٹ کا ہاتھ بٹا رہی ہے دسمبر تک ایک ایسا کارخانہ بھی تیار ہو جائے گا جس میں ایلومینیم کو ڈھال کر نئی چادریں جوڑے پینے والے برتن اور دیگر سامان تیار کیا جائے گا۔

بمبئی ۱۹ اگست بمبئی پریذیڈنسی کے ضلع رتناگری کے لوگوں نے حضور وائسرائے سے درخواست کی ہے کہ اس ضلع میں لوگوں کو جہازرانی کا کام سکھانے کے لئے ایک سکول کھولا جائے - اسی طرح ایک کارخانہ کھولا جائے جس میں جہاز تیار کئے جائیں۔

دہلی ۱۹ اگست جے پور کے مہاراجہ صاحب نے ضروریات جنگ کے لئے تین لاکھ روپے اور دیئے ہیں اسی طرح انہوں نے پانچ لاکھ روپیہ بغیر سود کے اور پانچ لاکھ روپیہ تین فی صدی سود پر حکومت کو قرض دیا ہے

دہلی ۱۹ اگست لڑنے والے ہوائی جہازوں کا ایک دستہ تیار کرنے کے لئے ریاست حیدر آباد کی طرف سے ایک لاکھ پونڈ انگلستان بھیجے گئے تھے - اب معلوم ہوا ہے کہ اس دستہ کا نام ریاست حیدر آباد کے کسی شہر کے نام پر ہی رکھا جائے گا۔

بمبئی ۱۹ اگست آج سر اکبر حیدری بمبئی پہنچے - آپ کل بمبئی یونیورسٹی میں کانووکیشن ایڈریس پڑھیں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah